روافض کے اضافے

از
اعلیٰحضرت امام احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیشکش : الرضا پبلیکیشن ۳۷ میمن واڑہ روڈ، ممبئی ۳

شائع کردہ رضا اکیڈمی ۵۲ ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

روافض کی اذان کے متعلق بعض اکابر کا قول کہ اذان میں کچھ ضم کر لیا ہے تو کھلا ہوا ہے

مسمّٰی بنام تاریخی

الادلۃ الطاعنۃ فی اذان الملاعنۃ

۱۳۰۶ھ

تصنیف

اعلیٰحضرت امام اہلِ سُنّت مجدد دین وملت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بفیضِ حضور مفتی اعظم ہند علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضا اکیڈمی

۵۲ رڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

فیکس: ۲۶۳۲۳۶۰۰۹۶۶۵۹۲ فون: ۲۶۳۲۱۵۶۰۲۲۔۰۲۲

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104, (Karnataka)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہم اہلِ سنت کیلئے یہ بات بڑی شرم کی ہے کہ سیدنا سرکار اعلیٰحضرت امام اہلِ سنت مولانا شاہ احمد رضا قادری برکاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ۶۸ سالہ عمر شریف میں جو سرمایۂ علم و فن چھوڑا تھا، آج ان کے وصال کو ۸۰ سال کا عرصہ گذر چکا ہے اور ہم ان کی خدمات کو دنیا کے سامنے پیش بھی نہ کر سکے۔ ہاں ہمارے اکابر حضور مفتی اعظم، حضرت صدر الشریعہ اور مولانا حسنین رضا خاں ابن استاذ زمن مولانا حسن رضا خاں، منشی لعل محمد مدراسی، قاضی عبد الوحید فردوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین وغیرہ نے اعلیٰحضرت کی جتنی تصانیف شائع کی ہیں وہ ہمیشہ یاد رہیں گی کیوں کہ ان سے پہلے کسی نے اعلیٰحضرت پر کوئی کام ہی نہیں کیا ہے۔ پھر کافی زمانہ تک خاموشی چھائی رہی اور تصانیفِ اعلیٰحضرت کو شائع کرنے میں ہم اہلِ سنت سست رہے اور ہماری توجہ جلسوں، کانفرنسوں کی طرف زیادہ ہوگئی۔ ابھی چند سالوں سے الحمد للہ پھر بیداری پیدا ہوئی ہے اور تصانیفِ اعلیٰحضرت کو شائع کرنے کا سلسلہ پھر زور و شور سے شروع ہو گیا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے بعض ادارے جیسے "المجمع الاسلامی مبارکپور"، "جامعہ نظامیہ لاہور" "ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی" اور "رضا اکیڈمی مانچسٹر" قابلِ ذکر ہیں۔

رضا اکیڈمی پر سیدنا سرکار حضور مفتی اعظم کا کرم خاص ہے کہ اس نے اب تک ۱۱۶ کتابیں شائع کر چکی ہے اور اب ۱۰۰ کتابیں وہ بھی صرف اعلیٰحضرت کی شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ انھیں کتابوں میں سے ایک کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ۱۰۰ کتابوں کا جمع کرنا بھی بڑا مسئلہ تھا لیکن نبیرۂ اعلیٰحضرت حضرت مولٰنا محمد توصیف رضا خاں صاحب، مولانا محمد شرف قادری صاحب لاہور، مولانا محمد شہاب الدین رضوی صاحب، مولانا عبد الستار ہمدانی صاحب، جناب محمد علی رضوی صاحب وغیرہ نے ہمارا تعاون کیا۔ ان کتابوں کا اجرا ۱۰ ارشوال ۱۴۱۸ھ کو بمبئی میں ہوگا۔ اس میں رضا اکیڈمی کی جانب سے نائب حضور مفتی اعظم حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق صاحب امجدی، بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبد المنان صاحب مبارکپوری، حضرت علامہ مفتی غلام محمد صاحب ناگپوری، حضرت علامہ ارشد القادری صاحب، اور حضرت علامہ مفتی محمد جلال الدین صاحب امجدی کو ان کی دینی و مذہبی اور مسلکِ اعلیٰحضرت کی ترویج و اشاعت میں نمایاں خدمات پر "امام احمد رضا ایوارڈ" پیش کیا جائے گا۔

دعا فرمائیں کہ رب تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں ہم اراکینِ رضا اکیڈمی کو مسلکِ اعلیٰحضرت کا سچا و پکا خادم بنائے۔

اسیرِ مفتیٔ اعظم

محمد سعید نوری

بانی و جنرل سکریٹری رضا اکیڈمی۔ ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۱۸ھ ہجری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ از انجمن محب اسلام مرسلہ مولوی صاحب صدر انجمن ۲۱ ذیقعدہ ۱۳۰۶ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے اہل سنت وجماعت اس مسئلہ میں کہ بلافصل اہل تشیع نے اپنی اذان وغیرہ میں حضرت علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نسبت کلمۂ خلیفہ رسول اللہ بلا فصل کہنا اختیار کیا ہے پس اہلسنت کو اس کلمہ کا سننا بمنزلہ سننے تبرا کے ہے یا نہیں اور اس کے انسداد میں کوشش کرنا باعث اجر ہوگی یا نہیں بینوا توجروا۔

الجواب

الحمد للہ رب العلمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین محمد وخلفائہ الاربعۃ الراشدین وآلہ وصحبہ واھل سنتہ اجمعین۔ الحق یہ کلمۂ مغضوبہ مبغوضہ مذکورہ سوال خاص تبرا ہے اور اس کا سننا سنی کے لئے بمنزلہ تبرا سننے کے نہیں بلکہ حقیقۃً تبرا سننا ہے والعیاذ باللہ رب العالمین تبرا کے معنے اظہار برات و بیزاری جس پر یہ کلمۂ خبیثہ نہ کنایۃً بلکہ صراحۃً دال ہے کہ اس میں بالتصریح خلافت راشدہ حضرات خلفائے ثلثہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی نفی ہے اور اس نفی کے یہ معنے ہرگز نہیں کہ وہ بعد حضور پرنور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسند نشین نہ ہوئے کہ ان کا حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد تخت خلافت پر جلوس فرمانا فرمان واحکام جاری کرنا نظم

ونسق ممالک اسلامیہ وتمام امور ملک ومال ورزم وبزم کی باگیں اپنے دست
حق پرست میں لینا وہ تاریخی واقعہ مشہور متواتر اظہر من الشمس ہے جس سے
دنیا میں موافق مخالف یہاں تک کہ نصاریٰ ویہود ومجوس وہنود کسی کو
انکار نہیں بلکہ اُن محبان خدا ونوابان مصطفےٰ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے
روافض کو زیادہ عداوت کا مبنے یہی ہے اُن کے زعم باطل میں استحقاق
خلافت حضرت مولی کرم اللہ تعالےٰ وجہہ الاسنے میں منحصر تھا جب
بحکم آلہی خلافت راشدہ اول ان تین سرداران مومنین کو پہنچی روافض
نے اُنھیں معاذ اللہ مولی علی کا حق چھیننے والا ٹھہرایا اور تقیہ شقیہ کی بدولت
حضرت اسد اللہ الغالب کو عیاذا باللہ سخت نامرد وبزدل وتارک حق
ومطیع باطل بتایا ع دوستی بے خرداں دشمنی ست۔

کبرت کلمۃ تخرج من افواھھم ان یقولون الا کذبا تو لاجرم
لفظ بلا فصل میں جو نفی ہے ...... اُس سے نفی لیاقت واستحقاق مراد۔
تو اس مجمل لفظ میں غصب وظلم وانکار حق واصرار باطل ومخالفت دین واختیا
دنیا وغیرہ وغیرہ ہزاروں مطاعن ملعونہ جو قوم روافض اپنے اعتقاد
میں رکھتی اور زبان سے بکتی ہے سب دفعتاً موجود ہیں اور لا کے نفی سے
اپنی برارت وبیزاری کا کھلا اظہار پھر تبرا اور کس چیز کا نام ہے میں اس
واضح بات کے ایضاح کرنے یعنی آفتاب روشن کو چراغ دکھانے
میں زیادہ تطویل محض بیکار سمجھکر صرف اس الزامی نظیر پر قناعت کرتا ہوں
اگر کوئی شخص کہے (قوم شیعہ میں بعد عبد الرزاق بن ہمام کے جنھوں نے
۲۱۱ھ میں انتقال کیا بلا فصل بہاؤ الدین املی ہونے سے محفوظ اور نطاہر

(ف) ۔ روافض کے طور پر حضرت مولی علی معاذ اللہ بزدل تارک حق مطیع باطل ٹھہرے۔

نام اسلام سے محفوظ ہے تو کیا اُس نے ان دونوں کے بیچ میں جتنے شیعے گذرے مثل طوسی وحلی وکلینی وابن بابویہ وغیرہم سب کو ملعون نہ کہا۔ نہیں نہیں یقیناً اس کے کلام کا صاف صاف یہی مطلب ہے جس کے سبب ہم اہل حق بھی اس لفظ پر انکار کرینگے اور اُسے ناپسند رکھیں گے کہ ہمارے نزدیک بھی ان سب پر علی الاطلاق حکم کفر ولعنت جائز نہیں۔ انصاف کیجئے کیا اگر یہ بات علانیہ بر سر منبر پکاری جائے تو شیعہ کو کچھ ناگوار ہوگا یا وہ اُسے صریح اپنی توہین وتذلیل نہ سمجھیں گے حالانکہ اس بیچ میں جتنے شیعے گذرے کسی کی مدح وعقیدت شیعہ کے اصول مذہب میں داخل نہیں نہ معاذ اللہ قرآن وحدیث یا اقوال ائمہ اطہار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم ان لوگوں کی نیکی وخوبی پر دال پھر حضرات خلفائے ثلثہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم جن کی ثنا ومدحت وادب وعقیدت ہم اہل سنت کے اصول مذہب میں داخل اور ہمارے نزدیک ہزاروں آیات واحادیث حضرت رسالت واقوال ائمہ اہلبیت صلوات اللہ علیہ وعلیہم سے اُنکی لاکھوں خوبیاں تعریفیں مالا مال اُن کی نسبت ایسا کلمہ مغضوبہ اذان میں پکارا جانا کیونکر ہماری توہین مذہبی نہ ہوگا یا ہمارے دلوں کو نہ دکھائے گا غرض یہ تو وہ روشن وبدیہی بات ہے جس کے ایضاح کو جو کچھ کہیے اس سے واضح تر نہ ہوگا مجھے بتوفیق اللہ عزوجل یہاں یہ ظاہر کرنا ہے کہ یہ کلمات جو روافض حال نے سنیوں کی ایذا رسانی کو اذان میں بڑھائے ہیں اُن کے مذہب کے بھی خلاف ہیں اُن کی حدیث وفقہ کی رُو سے بھی اذان ایک محدود عبارت معدود کلمات کا نام ہے جن میں یہ ناپاک لفظ داخل نہیں اُن کے نزدیک بھی اُس اذان منقول میں اور عبارت بڑھانا ناجائز وگناہ

ف۱۔ حضرات خلفائے ثلثہ کی ثنا ومدحت ادب وعقیدت اہلسنت کے اصول مذہب میں ہے۔

ف۲۔ روافض کے پیشوا اول نے تسلیم کیا کہ اذان میں خلیفۃ رسول اللہ بلا فصل وغیرہ زیادت کی بوجہ ایک ملعون قوم ہے

اور اپنے دل سے ایک نئی شریعت نکالنا ہے اُن کے پیشوا خود لکھ گئے کہ ان زبانوں کی موجب ملعون قوم ہے جنھیں امامیہ بھی کافر جانتے ہیں میں ان تینوں امور کی سندیں مذہب امامیہ کی معتبر کتابوں سے دوں گا۔ اور اُن کی عبارتیں مع صاف ترجمہ کے نقل کروں گا و باللہ التوفیق وله الحمد علی ارادۃ سواء الطریق سند امر اول ۔ شرائع الاسلام شیخ حلی مطبوعہ کلکتہ مطبع گلدستہ نشاط سنہ ۱۲۵۵ کے صفحہ ۳۴ پر ہے الاذان علی الاشهر ثمانیة عشر فصلاً التکبیر اربع والشهادة بالتوحید ثم بالرسالة ثم یقول حی علی الصلوٰة ثم حی علی الفلاح ثم حی علی خیر العمل والتکبیر بعده ثم التهلیل کل فصل مرتان ۔ ترجمہ اذان مشہور تر قول پر اٹھارہ کلمے ہیں تکبیر چار بار اور گواہی توحید کی پھر رسالت کی پھر حی علی الصلاۃ پھر حی علی الفلاح پھر حی علی خیر العمل اور اس کے بعد اللہ اکبر پھر لا الٰہ الا اللہ ہر کلمہ دو بار) شہید جو شہید ثانی کہا جاتا ہے اُس کی شرح مدارک میں لکھتا ہے هذا مذهب الاصحاب لا اعلم فيه مخالفا والمستند فيه ما رواه ابن بابويه والشيخ عن ابي بكر الحضرمي وكليب الاسدي عن ابي عبد الله عليه السلام انه حكى لهما الاذان فقال الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول الله حي على الصلاة حي على الصلاة حي على الفلاح حي على الفلاح حي على خير العمل حي على خير العمل الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله لا اله الا الله والاقامة كذلك وعن اسمعيل الجعفي قال سمعت ابا جعفر عليه السلام يقول الاذان والاقامة خمسة وثلثون حرفا فعد ذلك بيده واحدا واحدا الاذان ثمانية عشر حرفا والاقامة

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104. (Karnataka)

سبعۃ عشر حرفا. واشار المصنف بقولہ علی الاشہر الی ما رواہ الشیخ بسندہ الی الحسین بن سعید عن النضر بن سوید عن عبد اللہ بن سنان قال سألت اباعبد اللہ علیہ السلام عن الاذان فقال تقول اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمداً رسول اللہ اشہد ان محمداً رسول اللہ حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح حی علی خیر العمل حی علی خیر العمل اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ ورویٰ زرارۃ والفضیل عن ابی عبد اللہ علیہ السلام نحو ذالک وحکی الشیخ فی [illegible] عن بعض الاصحاب تربیع التکبیر فی آخر الاذان وھو شاذ [illegible]

ترجمہ اذان کے وہی اٹھارہ (۱۸) کلمے ہونا مذہب تمام امامیہ کا ہے جس میں میرے نزدیک کسی نے خلاف نہ کیا اور اس کی سند وہ حدیث ہے جو ابن بابویہ شیخ نے ابو بکر حضرمی و کلیب اسدی سے روایت کی کہ حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام نے کلمے اذان یوں بیان فرمائی اللہ اکبر ۴ اشہد ان لا الہ الا اللہ ۲ ۔ اشہد ان محمداً رسول اللہ ۲ حی علی الصلاۃ ۲ حی علی الفلاح ۲ حی علی خیر العمل ۲ ۔ اللہ اکبر ۲ ۔ لا الہ الا اللہ ۲ ۔ اور فرمایا اسی طرح تکبیر ہے اور اسمٰعیل جعفی سے روایت ہے میں نے حضرت امام ابو جعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا کہ اذان و تکبیر کا مجموعہ پینتیس (۳۵) کلمے ہے پھر حضرت نے اپنے دست مبارک سے ایک ایک کر کے گنے اذان اٹھارہ (۱۸) کلمے اور تکبیر سترہ (۱۷) اور وہ جو مصنف یعنی حلی نے شرائع الاسلام میں کہا کہ مشہور تر قول پر اذان کے اٹھارہ (۱۸) کلمے ہیں وہ اس سے اس حدیث کی طرف اشارہ کرتا ہے جو شیخ نے بسند خود حسین بن سعید سے اس نے نضر بن سوید اس نے عبد اللہ بن سنان سے روایت کی کہ میں نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے اذان کو پوچھا فرمایا یوں کہہ اللہ اکبر ۲ ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ ۲ ۔ اشہد ان محمداً رسول اللہ ۲ حی علی الصلاۃ ۲ حی علی الفلاح ۲ حی علی خیر العمل ۲ ۔ اللہ اکبر ۲ ۔

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104, (Karnataka)

لا الٰہ الا اللہ ۲ (یعنی ابن حدیث میں شروع اذان صرف دو تکبیر سے ہے تو اذان کے سولہ[۱۶] ہی کلمے رہیں گے) اور زرارہ و فضیل نے امام ممدوح سے یوہیں روایت کی اور شیخ نے بعض امامیہ سے آخر اذان میں چار تکبیریں نقل کیں اور وہ شاذ مردود ہی بسبب اُن حدیثوں کے جو ہم نے ذکر کیں۔ شہید شیعہ ابو عبداللہ بن مکی لمعہ دمشقیہ میں لکھتا ہے یکبر اربعا فی اول الاذان ثم التشھدان ثم الحیعلات الثلث ثم التکبیر ثم التھلیل مثنی مثنی فھذہ ثمانیۃ عشر فصلا۔ فھذہ جملۃ الفصول المنقولۃ شرعا ولا یجوز اعتقاد شرعیۃ غیر ھذہ الفصل فی الاذان والاقامۃ کالتشھد بالولایۃ لعلی اھ ملخصاً ترجمہ اول اذان میں چار بار اللہ اکبر کہے پھر دونوں شہادتیں پھر تینوں حی علی پھر اللہ اکبر پھر لا الٰہ الا اللہ ہر کلمہ دو بار یہ اٹھارہ کلمے ہیں اور کل یہی ہیں جو شرع میں منقول ہوئے اُن کے سوا اذان و اقامت میں اور کسی کو[۱] شروع جاننا جائز نہیں جیسے اشھد ان علیا ولی اللہ سند امر دوم اُسی مدارک میں ہے۔ الاذان سنۃ متلقاۃ من الشارع کسائر العبادات فیکون الزیادۃ فیہ تشریعا محرما کما یحرم زیادۃ ان محمدا وآلہ خیر البریۃ فان ذلک وان کان من احکام الایمان الا انہ لیس من فصول الاذان ترجمہ اذان ایک سنت ہے جسے شارع (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تعلیم فرمایا مثل اور عبادتوں کے تو اس میں کوئی لفظ بڑھانا اپنی طرف سے نئی شریعت ایجاد کرنا ہے اور یہ حرام ہے جیسے ان محمدا وآلہ خیر البریہ کا بڑھانا حرام ہوا کہ یہ اگرچہ احکام ایمان سے ہے مگر اذان کے کلمات سے نہیں اُسی میں ہے[۲] الاذان عبادۃ متلقاۃ من صاحب الشرع فیقتصر فی کیفیتھا علی المنقول والروایات

ف۱ بعض ائمہ روافض کی تصریح کہ اذان میں اشھد ان علیا ولی اللہ یا اس کے مثل کہنا ناجائز ہے اور اذان میں اس کی مشروعیت کا اعتقاد باطل۔ ف۲ بعض پیشوایان روافض کی تصریح کہ کلمات منقولہ اذان سے کوئی کلمہ بڑھانا نئی شریعت گڑھنا ہے اور یہ حرام ہے۔

المنقولۃ عن اھل البیت علیھم السلام خالیۃ عن ھذا اللفظ فیکون الاتیان بہ تشریعا محرما ترجمہ اذان ایک عبادت ہے کہ صاحب شرع صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے سیکھی گئی تو اُس کی کیفیت میں اسی قدر اقتصار کیا جائے جس قدر شارع علیہ الصلاۃ والسلام سے منقول ہے اور حضرات اہل بیت کرام علیہم السلام سے جو روایتیں منقول ہوئیں وہ اس لفظ سے خالی ہیں تو اس کا بڑھانا نئی شریعت تراشنا ہوگا کہ حرام ہے سند امر سوم شیخ صدوق شیعہ ابن بابویہ قمی کہ ان کے یہاں کے اکابر مجتہدین وارکان مذہب سے ہے کتاب من لا یحضرہ الفقیہ کے باب الاذان والاقامۃ ثمو ذنین میں لکھتا ہے روی ابوبکر الحضرمی وکلیب الاسدی عن ابی عبد اللہ علیہ السلام انہ حکی لھما الاذان فقال اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلاۃ حی علی الصلاۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح حی علی خیر العمل حی علی خیر العمل اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ وقال مصنف ھذا الکتاب ھذا ھو الاذان الصحیح لا یزاد فیہ ولا ینقص منہ والمفوضۃ لعنھم اللہ قد وضعوا اخبارا وزادوا فی الاذان محمد وال محمد خیر البریۃ مرتین وفی بعض روایاتھم بعد اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان علیا ولی اللہ مرتین ومنھم من روی بدل ذلک واشھد ان علیا امیر المؤمنین حقا مرتین ولا شک فی ان علیا ولی اللہ وانہ امیر المؤمنین حقا وان محمدا والہ صلوات اللہ علیھم خیر البریۃ ولکن لیس ذلک فی اصل الاذان وانما ذکرت ذلک لیعرف بھذہ الزیادۃ المتھمون بالتفویض

المدلسون انفسہم فی جحتنا ترجمہ ابوبکر حضرمی و کلیب اسدی حضرت ابوعبداللہ علیہ السلام سے راوی کہ اس جناب نے ان کے سامنے اذان یوں کہکر سنائی اللہ اکبر ۴ ۔ اشہدان لا الہ الا اللہ ۲ ۔ اشہدان محمداً رسول اللہ ۔ ۲ ۔ حی علی الصلاۃ ۔ حی علی الفلاح ۲ حی علیٰ خیر العمل ۔ ۲ ۔ اللہ اکبر ۲ لا الہ الا اللہ ۲ ۔

مصنف اس کتاب کا کہتا ہے یہی اذان صحیح ہے نہ اس میں کچھ بڑھایا جائے نہ اس سے کچھ گھٹایا جائے اور فرقہ مفوضہ نے کہ اللہ ان پر لعنت کرے کچھ جھوٹی حدیثیں اپنے دل سے گڑھیں اور اذان میں محمد و آل محمد خیر البریہ بڑھایا اور انھیں کی بعض روایات میں اشہدان محمد رسول اللہ کے بعد اشہدان علیا ولی اللہ دوبار آیا اور ان کے بعض نے اس کے بدلے اشہدان علیا امیر المومنین حقا دوبار روایت کیا اور اس میں شک نہیں کہ علی ولی اللہ ہیں اور بے شک محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام تمام جہاں سے بہتر ہیں مگر یہ کلمے اصل اذان میں نہیں اور میں نے یہ اس لئے ذکر کردیا کہ اس زیادتی کے باعث وہ لوگ پہچان لئے جائیں جو مذہب تفویض سے متہم ہیں اور براہ فریب اپنے آپ کو ہمارے گروہ (یعنی) فرقہ امامیہ میں داخل کرتے ہیں **دیکھو** امامیہ کا شیخ صدوق کیسی صاف صاف شہادت دے رہا ہے کہ اذان کے شرع میں یہی اٹھارہ کلمے ہیں اور ان پر یہ زیادتیاں مفوضہ کی تراشی ہوئی ہیں اور صاف کہتا لعنہم اللہ تعالیٰ ان پر اللہ لعنت کرے **تنبیہ لطیف** جس طرح بحمد اللہ تعالیٰ ہم نے یہ امور پیشوایان شیعہ کی تصریحات سے لکھے یونہی مناسب کہ اس کلمہ خبیثہ کا تراشنا بھی انھیں کے معتمدین سے ثابت

کر دیا جائے صدر کلام ہیں جس واضح تقریر سے ہم نے اس کا تبرا ہونا ظاہر کیا اس سب سے قطع نظر کیجئے تو ایک امام شیعیہ کی شہادت لیجئے کہ اس کی تقریر سے اس ناپاک کلمہ کا سب صریح ودشنام قبیح ہونا ثابت ان کا علامہ کتاب المختلف میں لکھتا ہے المفاخرۃ لاتنفک عن السباب اذ المفاخرۃ انما تتم بذکر فضائل لہ وسلبھا عن خصمہ او سلب رذائل عنہ واثباتھا لخصمہ وھذا معنے السباب ترجمہ دو شخصوں کا آپس میں تفاخر کرنا (کہ ہر ایک اپنے آپ کو دوسرے پر کسی فضل وکمال میں ترجیح دے) باہم دشنام دہی سے خالی نہیں ہوتا کہ مفاخرت یوہیں تمام ہوتی ہے کہ یہ شخص کچھ خوبیاں اپنے لیئے ثابت کرے اور اپنے مقابل کو ان سے خالی کہے یا بعض برائیوں سے اپنی تبری اور اپنے مقابل کیلئے انھیں ثابت کرے اور یہی معنے دشنام دہی کے ہیں نقلہ بعض محشی الروضۃ البھیۃ شرح اللمعۃ الدمشقیہ علی ھامشھا من کتاب الحج فی تفسیر السباب صفحہ ۱۶۱ ۔ اب کہیے کہ خلافت حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فضیلت ہے یا نہیں ضرور کہیے گا کہ اعلےٰ فضائل سے ہے اب کہیے خلیفہ رسول اللہ، کہکر آپ نے اسے مولی علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کے لیے ثابت اور "بلا فصل"، کہکر حضرات خلفائے ثلثہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم سے سلب کیا یا نہیں ۔ اقرار کے سوا کیا چارہ ہے ۔ اور جب یوں ہے اور آپ کا علامہ گواہی دیتا ہے کہ شرع میں دشنام اسی کا نام تو کیا محل انکار رہا کہ یہ مبغوض کلمہ معاذ اللہ علی الاعلان ہمارے چہیتے ایمان

دین کو صاف صاف دشنام دیتا ہے پھر تبرا نہ بتانا عجب سینہ
زوری ہے۔

باب ایہ دادِ انصاف طلبی

اگر بالفرض یہ کلمۂ ملعونہ ان کی اذان مذہبی میں داخل ہوتا اور ان کے روایات سماعات
میں آتا تو کہہ سکتے کہ صرف اہلسنت کا دل دکھانا مقصود نہیں بلکہ اپنی
رسم مذہبی مد نظر ہے اب کہ یقیناً ثابت کہ کلمۂ مذکورہ خود ان
کے مذہب میں بھی نہیں نہ صاحب شرع صلے اللہ تعالے علیہ وسلم
سے اس کی روایت نہ حضرات ائمہ اطہار سے اس کی اجازت نہ ان کے
پیشواؤں کے نزدیک اذان کی یہ ترکیب و کیفیت بلکہ خود انھیں کی
معتبر کتابوں میں تصریح کہ اذان میں صرف اتنا بڑھانا بھی
حرام ہے کہ اشہد ان علیا ولی اللہ اور یہ زیادتیاں اس فرقۂ ملعونہ کی نکالی
ہوئی ہیں جو باتفاق اہلسنت و شیعہ کافر ہیں تو ایسی حالت میں اس کے
بڑھانے کو ہرگز کسی رسم مذہبی کی ادا پر محمول نہیں کر سکتے بلکہ یقیناً
سوا اس کے کہ اہلسنت کو آزار دینا اور ان کا دل دکھانا اور ان کی توہین
مذہبی کرنا مد نظر ہے اور کوئی غرض مقصود نہیں۔ سبحٰن اللہ طرفہ
بیباکی ہے اگر یہ ناپاک لفظ ان کی اذان مذہبی میں ہوتا جب بھی تاہم کوئی فریق
اپنی اس رسم مذہبی کا اعلان نہیں کر سکتا جس میں دوسرے فریق
کی توہین مذہبی یا اس کے پیشوایان دین کی اہانت ہو نہ کہ یہ ناپاک رسم
کہ خود شیعہ کے بھی خلاف مذہب ملعون کافروں سے سیکھ کر
یوں اعلان کریں اور ہمارے پیشوایان دین کی جناب میں ایسے

الفاظ کہکر جو بتصریح انجمن کے عمائد کے صریح دشنام ہیں ہمارا دل دکھائیں کیا اب ہند میں روافض کی سلطنت ہے یا گورنمنٹ ہند شیعہ ہوگئی یا اس نے ہماری توہین مذہبی کی پروانگی دیدی یا شیعی صاحبوں نے کوئی خفیہ طاقت پیدا کرلی جس کے باعث ارتکاب جرم میں دہشت نہ رہی

فالی اللہ المشتکے وعلیہ البلاغ

وھو المستعان ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۰ وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا ومولٰنا محمد والہ وصحبہ اجمعین

والحمد للہ رب العٰلمین ۰

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104. (Karnataka)

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104, (Karnataka)

فروغِ اہلسنت کیلئے امام اہلسنت کا دس نکاتی پروگرام

١. عظیم الشان مدارس کھولے جائیں۔ باقاعدہ تعلیمیں ہوں

٢. طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی نخواہی گرویدہ ہوں

٣. مدرسوں کی بیش قرار تنخواہیں اُن کی کارروائیوں پر دی جائیں

٤. طبائع طلبہ کی جانچ ہو جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دیکر اس میں لگایا جائے۔

٥. اُن میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہیں دیکر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً و تقریراً و وعظاً و مناظرۃً اشاعتِ دین و مذہب کریں

٦. حمایتِ مذہب و ردِّ بدمذہباں میں مفید کتب و رسائل مصنّفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں

٧. تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مُفت تقسیم کئے جائیں۔

٨. شہروں شہروں آپکے سفیر نگراں رہیں جہاں جس قسم کے واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں، آپ سرکوبیٔ اعدا کے لئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

٩. جو ہم میں قابلِ کار موجود اور اپنی معاش میں مشغول ہیں وظائف مقرر کرکے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انھیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

١٠. آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایتِ مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیمت و بلاقیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ "آخر زمانہ میں دین کا کام بھی درم و دینار سے چلے گا" اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق و مصدوق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد ١٢، صفحہ ١٣٣)

An ISO : 9001 - 2000 Certified School

ICS

Rehbar Foundation's

AL-BARKAAT

Malik Muhammad Islam English School

Vinoba Bhave Nagar, Kurla (W), Mumbai - 70. • Tel.: (022) 2503 0069 / 2503 6310

Fax : 2503 1910 • Email : info@albarkaat.in • Website : www.albarkaat.in

RAZA OFFSET Mumbai-3 • Tel.: 23456313